

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیئرمین پشاور میں بروز جمعہ المبارک مورخہ 13 اپریل 2018ء
بمطابق 26 رجب 1439 ہجری بعد از دوپہر تین بجے سات منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -
قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْزِغُ الْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُدْلِقُ
مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي
الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ -
(ترجمہ): کہو کہ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی
چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور
بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی
بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار
رزق بخشتا ہے۔ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ -

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: یہ چھٹی کی درخواستیں ہیں: جناب محمد شیراز، ملک قاسم صاحب، الحاج ابرار حسین، الحاج صالح محمد خان، میڈم یاسمین پیر محمد، میڈم عائشہ نعیم، سردار فرید، جمشید مہمند، محمود جان، منظور ہے جی؟
(تحریک منظور کی گئی)

جناب محمود احمد خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: میں صرف ایک منٹ یہ آئٹم نمبر تھری۔

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Speaker: Item No. 03, 'Panel of Chairmen': In pursuance of sub-rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members, in order of priority, to form a Panel of Chairmen for the current session:

1. Mr. Mehmood Jan;
2. Mr. Sammiullah Khan Alizai;
3. Syed Jafar Shah; and
4. Mr. Noor Saleem Malik.

جناب محمود احمد خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: اس کے بعد بس، جی بیٹن صاحب! پلیز۔

جناب محمود احمد خان: مہربانی سپیکر صاحب۔ مونر سپیکر صاحب! پہ افغانستان کبھی پہ ماشومانو باندھی، پہ حافظ قرآن باندھی حملہ شوہی دہ، د ہغی مذمت کوؤ او سپیکر صاحب! قرارداد بہ ہم راؤرو، ہغہ مونرہ ہم سائن کرے دے، چہ دا کوم ظلم سپیکر صاحب! پہ ہغہ مدرسہ باندھی، پہ ہغہ ورو ماشومانو باندھی بمباری امریکہ کرے دہ، مونر د دہی سخت نہ سخت مذمت کوؤ او یو داسی پیغام سپیکر صاحب! مونر خیل قوم تہ، چہ کم از کم دومرہ ظلم او زیاتے پہ مسلمان باندھی، وارہ وارہ ماشومان و و سپیکر صاحب! قرآن ئے پہ لاسو کبھی و، قرآن ئے حفظ کرے و و او پہ ہغوی باندھی ئے بمباری او کرہ، خالی د دہی د پارہ چہ دا سنتہ دے او دا ئے سنتہ تریننگ و رکولو۔ ہغہ ماشومان سپیکر صاحب! چہ سرے ورتہ او گوری، د سری زہ وینی تو یوی سپیکر صاحب! کم

از کم مونہ تہ دا پکار دہ، دغہ ہاؤس تہ، دغہ تہ لو ملگرو تہ چہی د دہ چہی خومرہ
 مذمت اوشی او دا ہم صوبائی حکومت تہ او وفاقی حکومت تہ پکار دہ چہی پہ
 دہ بانڈی یو داسہی قرارداد او داسہی دغہ راؤری چہی د تہ لو پری اتفاق وی۔
 جناب سپیکر: جی، فخر اعظم صاحب!

قاعدہ کا معطل کیا جانا

جناب فخر اعظم وزیر: سر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ قاعدہ 240 کے تحت قاعدہ 124 کو معطل کیا جائے
 اور مجھے قراردادیں پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that rule 124 may be relaxed under rule 240 to allow the honourable Member, to move his resolution? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Please.

قراردادیں

جناب فخر اعظم وزیر: یہ اسمبلی افغانستان کے صوبہ قندوز میں مدرسے میں جاری دستار بندی پر امریکہ کی
 وحشیانہ بمباری سے سو سے زیادہ معصوم انسانوں کی المناک شہادت پر مذمت کرتی ہے اور امریکہ کے اس
 اقدام کو انسانیت سوز اور کھلی دہشتگردی قرار دیتی ہے۔ یہ اسمبلی اس امر کا اظہار بھی کرتی ہے کہ اقوام متحدہ،
 عالمی برادری اور انسانی حقوق کے عالمی ادارے اور اقوام عالم کیلئے امریکہ کی جارہیت اور درندگی ایک کھلا
 چیلنج ہے جس کی اگر عالمی سطح پر مزاحمت نہ کی گئی تو دہشتگردی کے خراب جنگ کے بہانے صرف اور
 صرف معصوم مسلمانوں کا قتل عام اس طرح جاری رہے گا، لہذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے اس امر کی
 سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ انسانی حقوق اور عالم اسلام کی خاطر
 امریکی درندگی کے اس واقعہ کو اقوام متحدہ، تمام عالم انسانی حقوق کے اداروں اور عالمی برادری میں موثر
 آواز کے ساتھ اٹھائے اور امریکہ کے سفاکانہ چہرے کو بے نقاب کرے۔

جناب سپیکر: امتیاز شاہد صاحب! آپ اس کے بارے میں کچھ کہنا چاہتے ہیں اور یہ ہے کہ ریزولوشن پھر
 سائن بھی کر لیں۔

جناب فخر اعظم وزیر: سائن کی ہے سر۔

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): محترم سپیکر صاحب! میں صوبائی حکومت کی جانب سے افغان صوبہ قندوز میں ان معصوم بچوں پر قاتلانہ حملے اور بمباری کی شدید مذمت کرتا ہوں اور یہ Crystal clear ہے کہ یہ مسلمانوں کے خلاف ایک سازش ہے اور ایک سازش کی بنیاد پر یہ کارروائی ہوئی ہے جو کہ امریکہ کی کھلم کھلا بریت اور دہشتگردی کا منہ بولتا ثبوت ہے تو اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے، یہ کم ہے اور میں کہتا ہوں کہ تمام اقوام، مسلمان ممالک کو متحد ہونا چاہیے اور امریکہ کو اس کا جواب ضرور دینا ہو گا Otherwise یہ تو ہمارے لئے ایک Alarming situation ہے اور ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، میڈم!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: سر! یہ نام بھی بتائیں کہ کس کس نے دستخط کئے ہیں۔

جناب سپیکر: اچھا یہ نام بتادیں، کون کون اس میں سائن کر چکے ہیں۔

جناب فخر اعظم وزیر: اس میں میڈم انیسہ زیب طاہر خیلی اور محمود بیٹی سر! انہوں نے سائن کئے ہیں سر اور امتیاز شاہد پی ٹی آئی نے۔

جناب سپیکر: نلوٹھا صاحب۔

جناب فخر اعظم وزیر: سر! یہ ابھی آئے ہیں سر، ابھی سائن نہیں کیا ہے، اس سے بھی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اچھا، ان سے بھی، ان کی، Agreed؟

Mr. Fakhr-e-Azam Wazir: Agreed Sir.

جناب سپیکر: اوکے، پھر پاس کرتے ہیں جی۔

Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Members, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously.

جی، ایک دوسری ریزولوشن ہے اس کی۔ جی، فخر اعظم صاحب! پلیز۔

جناب فخر اعظم وزیر: یہ قرارداد ہے سر۔ اس معزز ایوان کی رائے ہے کہ اٹھارہویں ترمیم صوبائی خود مختاری کے اصولوں پر مبنی ترمیم ہے جس نے پاکستان کے تمام اکائیوں کو یکساں ترقی، خوشحالی اور جمہوری اقداروں کی بنیاد ڈالی ہے، لہذا پاکستان کے تمام اداروں کو اس کی پاسداری ہر حال میں کرنی چاہیے اور اس

میں کسی قسم کی ترمیم یا خاتمے کی کوشش نہ کی جائے، نیز اٹھارہویں ترمیم پر من و عن عمل کیا جائے تاکہ اس کے ثمرات عوام الناس تک پہنچ سکے اور مسلسل جمہوری اقداروں کو تقویت حاصل ہو۔
سر! اس کو امتیاز شاہد نے سائن کیا ہے اور انیسہ زیب میڈم نے بھی سائن کیا ہے سر اور محمود بیٹی صاحب نے بھی سائن کیا ہے۔

Mr. Speaker: Ji, agreed. Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Members, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. Item-----

جناب عبدالکریم خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی جی، کریم خان! کریم خان! پلیز۔

جناب عبدالکریم خان: تھینک یو جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! زہ ستاسو Attention غوارمہ، دہی ہاؤس یو کمیٹی جو رہ کپری وہ د توییکو سیس پہ بارہ کبئی، شہرام خان د ہغے ہیڈ وو، ہغہ فیصلہ اوشوہ، د ہغی خہ Return رانغلو، پہ دوبارہ ما کال اٹینشن راوستو، بیا دہی ہاؤس کبئی دپتی سپیکر صاحبہ وہ، ستاسو نوم پیش کرلے شو چہ تاسو بہ دا کمیٹی چیئر کوئی او پہ پینخلس ورخو کبئی دننہ دننہ بہ چار سو تین ملین توییکو سیس چہ کوم زمونر۔ نو د د صوابی Outstanding دے، د دہی بہ دا فیصلہ کپری او دا بہ ریلیز کپری۔ نو د ہغی پینخلس ورخو نہ خبرہ لارہ جی یوہ نیمہ میاشتی تہ، نو زما دا ریکویسٹ دے جی چہ زمونر خود شمار ورخہ پاتہ شوہی، دا بہ راخی او دا بہ بیا دغہ کپری، نو ستاسو بہ دیرہ مہربانی وی کہ د دہی خہ لنہ غوندہی Solution، سوموتو مو واخستو ولہی اوس خود سوموتو زمانہ دہ جی، اوس پہ بل خہ کار نہ کپری۔

جناب سپیکر: جی جی، میڈم انیسہ! جی جی۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیل: سر! اگر اجازت ہو، تھینک یو۔ سر! جب یہ پوائنٹ اٹھا تھا تو اس وقت خاص طور پہ مسٹر فنانس سے یہ ریکویسٹ کی گئی تھی اور انہوں نے یہ Commit کیا تھا On the floor of

the House کہ میں اس کو Immediately کرتا ہوں لیکن اس کے بعد کوئی پیشرفت نہیں ہوئی، اسمبلی کے فلور پہ آتے ہیں، منسٹرز ایشورنس دے کر چلے جاتے ہیں اور پھر اس کو کوئی پوچھنا یا کوئی پرسنان حال نہیں ہوتا، ہماری اسمبلی کی جو گورنمنٹ ایشورنس کمیٹی ہے، وہ بالکل غیر فعال ہے سر! تو اس پر آپ ذرا کوئی رولنگ دیں کہ اس لحاظ سے تو کام نہیں چلے گا، اب تو ویسے بھی Last leg of the Assembly ہے، اس کو اگر یہ جانے سے پہلے طے نہ کرے تو بہت زیادتی ہوگی۔

جناب سپیکر: (سیکرٹری اسمبلی سے) سیکرٹری صاحب! یہ آپ میرے ساتھ وہ کر لیں۔
جناب امجد خان آفریدی: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، امجد صاحب! ایک منٹ آپ دے سکتے ہیں، یہ امتیاز شاہد صاحب ایک، امتیاز شاہد صاحب!۔۔۔۔۔

جناب امجد خان آفریدی: جناب سپیکر! میں بھی اسی حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں۔
جناب سپیکر: نہیں، بس میں اس کے بعد آپ کو دیتا ہوں Just one minute۔

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا صحت کا انصاف مجریہ 2018 کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker: Imtiaz Shahid Sahib! Item No. 8.

Mr. Imtiaz Shahid (Minister for Law): Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honourable Senior Minister for Health introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Sehat Insaf Bill, 2018 in the House.

Mr. Speaker: It stands introduced. Ji, Amjad Sahib, please. Amjad Afridi.

رسمی کارروائی

جناب امجد خان آفریدی: مہربانی سپیکر صاحب! کریم خان وائی چپی ستاسو اتینشن غوارو، زہ دا انگریزی کبھی نہ پوہیرم چپی اتینشن خہ خیز تہ وائی خون نہ یو نیم کال مخکبھی دہ دا کوم احتجاج کرے وو، بیا تاسو رولنگ ورکرے وو جی چپی د آئل اینڈ گیس رائلٹی فنڈ د کوہات ڈویژن د ریلیز شی، بالخصوص بالعموم PK-37، 38، 39، 40، 41 خو اوس پہ شمار زما پہ خیال کبھی د دغی حکومت پہ شمار زما پہ خیال کبھی شپارس ورخی پاتی دی جی، یوہ نیمہ میاشت دوئی وائی خو چپی شپہ او ہفتہ او اتوار ترینہ او باسپی نو شپارس ورخی شوپی جی، نو ما تہ نہ لگی چپی دا فنڈ بہ ریلیز شی او تاسو دا خپل رولنگ وزیر خزانہ

صاحب ته هم احڪامات ڪري وو، Written مو لپبرلي وو صوبائي حڪومت ته نو هغه يوه نعره ده چي "دا ڇنگه آزادي ده"، زه به وایم چي دا ڇنگه حڪومت ده، دا ڇنگه دهشتگردي ده، د پي تي آئي دا ڇنگه مارا ماري ده، د پي تي آئي په PK-37 باندې چي د آئل اينڊ گيس فنڊ PK-39 ته ريليز ده، PK-38 ته ريليز ده او PK-37 ته نه ريليز ڪيري، دې ته انصاف وائي۔۔۔۔

جناب سپيڪر: امتياز شاهد!

جناب امجد خان آفريدي: ڪه دې ته انصاف، يو منٽ جي ما لڙ غونڊي خبري ته پريبرده، شاهد صاحب! ته ڪنبنه جي۔

جناب سپيڪر: جي جي، وايه جي، وايه۔

جناب امجد خان آفريدي: دا ستاسو جي وزير خزانه صاحب دې ڄاڻي ڪنبي تائيد او ڪرو، دا خپله هم د دې دهشتگردي شڪار ده، امتياز شاهد قريشي صاحب 2015-16 ڪنبي يوه روپي هم نه ده ريليز، بار بار احتجاجونه، هغه احتجاجونه چي د هغي ڇه ريزلٽ را اونوتو، انيسه زيب بي بي وائي چي بيا په ڊيسڪ او نه خيڙي يا به په ڊيسڪ خيڙو يا به ڪوز ڪنبنو يا به احتجاج ڪو، په بله طريقه خونه پوهيري، هغه په پښتو ڪنبي متل ده چي "نه ڪالو شرميري او نه لالو شرميري"، نه صوبائي حڪومت شرميري او نه امجد آفريدي شرميري، د يو نيم ڪال نه د دغي گيس رائلٽي پسي زره مو شين شو خو صفا راته انڪار او ڪري چي نه ئي در ڪو، د تحريڪ انصاف حڪومت ده، د PK-37 سره زيات ڪو، ناجائزه ڪو، نا انصافي ڪو، د انصاف حڪومت ده خو تاسو سره نا انصافي ڪو، ڪهلم ڪهلا ئي او وائي، وائي ئي وڻي نه جي، وڻي ئي نه وائي جي؟

جناب سپيڪر: جي، امتياز شاهد صاحب! پليز۔ جي، امتياز شاهد! امتياز شاهد، پليز۔

وزير قانون: جناب سپيڪر صاحب! زما محترم امجد آفريدي صاحب ڊير جذباتي انداز ڪنبي خپل موقف پيش ڪرو او زه د دې خبري بالڪل هيڃ لحاظ سره هم تائيد نه ڪوم او زه دا وایم چي تقريباً ايڪ ارب روپي زمونڊ ڪوهاٽ، د ڪرڪ ڪوهاٽ ڊويژن او د ڪرڪ دا گيس رائلٽي ريليز ده او بد قسمتي سره پينڇه مياشتي په دې باندې تيري شوې او امجد آفريدي صاحب په هغي باندې په هائي

کورٹ کبھی Stay order اخستے وو، د هغه Stay order د وچي نه پوره
 کوهات ضلعي ته چي خومره نقصان اورسيدو، دا Irreparable loss دے، د
 دي نقصان تلافی نه زه کولے شم او نه دے کولے شی او د دے د ٿولو خبرو سره زه
 ځکه۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: امجد صاحب! آپ تشریف رکھیں تاکہ۔۔۔۔۔

وزیر قانون: زه ځکه اتفاق نه کوم چي زه افسوس کوم چي هغه رائیلتی اوس بله
 ورځ، څو ورځي مخکښي هائي کورٹ هغي باندي Decision ورکرو او د
 Decision نه پس اوس هم د هغي Minutes چي کوم دي، هغه سائن نه دي چي
 پاس نه د الیکشن کمیشن يو عجیب و غریب فیصله راغله، د هغي فیصلې هم مونږ
 شدید چي کوم دے، زه په خپله بحیثیت یو قانوندان دا وایم چي هغه غیر آئینی ده
 او غیر قانونی ده ځکه چي تراوسه پوري یا اوس هم دوه میاشتي، زمونږ اټهاون
 دن، Fifty days چي کوم دے هغه بقایا دي د گورنمنټ او لا الیکشن شیډول
 اناؤنس نه دے او په هغي ډیولپمنټل سکیمونو باندي پابندی اولگیده نو د هغي
 وچي نه زمونږ پوره صوبې ته، پوره پاکستان ته او بیا خصوصی طور باندي
 کوهات ضلعي ته ناقابل تلافی نقصان دے او دغه نقصان زه معذرت سره عرض
 کوم چي د دي نقصان Wholly solely ذمه دار امجد آفریدی صاحب ځکه دے
 چي که ده Stay نه وه اخستي، دے هائي کورٹ ته نه وے تله، نن به دا کوهات
 ضلع د دي دغه نه محرومه شوې نه وه، نو دا خبرو سره مونږ ده ته دا وینا کوؤ
 چي اوس دا مهربانی او کړی او داسې قسم ته الفاظ چي دا دے کوم
 استعمالوی، دا تههیک نه دي۔

جناب امجد خان آفریدی: یره جی، زه یو خبره کوم، ما Stay په دي اخستي وه جی، یو
 منټ، یو منټ۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: The session is adjourned till 03:00 pm afternoon,
 Monday, 16th April, 2018.

سوله کوریکویسٽ کیا تھا کہ آج چھٹی جلدی کریں کیونکہ یہ لوگ اپنے علاقے میں جانا چاہتے ہیں۔

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 16 اپریل 2018ء بعد از دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)